تبصرہ کتب

''یادگارِ اکابر''

مرتب: مولانا قاری تنویر احمد شریفی، صفحات: 434۔ قیمت: 450 روپے۔ ملنے کا پتا: مکتبہ رشیدیہ بالمقابل مقدس مسجد اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32767232

''یادگارِ اکابر'' مولانا قاری تنویر احمد شریفی زید مجدہم کی ادارت میں شائع ہونے والا سالانہ کتابی سلسلہ ہے۔ جناب شریفی صاحب ہر سال اکابر علماء دیوبند کے نایاب مقالات ومضامین پر مشتمل ایک ضخیم اشاعت شائقین علم وادب کے لئے پیش کرتے ہیں۔ اس مرتبہ ان کی نگاہ انتخاب ماہنامہ الفرقان کی ایک نادر اشاعت خاص ''شاہ ولی اللہ نمبر'' پر ٹھہری۔ الفرقان کا ''شاہ ولی اللہ نمبر'' اولاً 1941ء میں شائع ہوا تھا۔ یہ خاص اشاعت اپنے موضوع کے اعتبار سے منفرد تھی۔ دوسری خصوصیت اس دور کے اساطین علم کے مقالات ومضامین اور تقاریظ کی شمولیت تھی۔ اس اشاعت میں ''امام ولی اللہ دہلوی کی حکمت کا اجمالی تعارف'' حضرت مولانا عبید اللہ سندھی۔ ''خدا کا ایک وفادار بندہ'' مولانا سید مناظر احسن گیلانی۔ ''حضرت شاہ ولی اللہ کا ایک خاص نظریہ! علم الاخلاق اور علم المعیشت کا باہمی ربط'' مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی۔ ''ہندوستان میں اسلامی حکومت کے زوال کا سبب شاہ صاحب کی نظر میں'' حضرت مولانا سید سلیمان ندوی۔ ''انقلابی یا مجدد'' حضرت مولانا سعید احمد اکبر آبادی۔ ''حضرت شاہ ولی اللہ بہ حیثیت مصنف'' حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی۔ ''امام ولی اللہ سے پہلے اسلامی ہند کی دینی حالت اور تدریجی ارتقا'' مولانا مسعود عالم ندوی۔ ''امام شاہ ولی اللہ اور حنفیت'' حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری۔ ''حضرت شاہ ولی اللہ اور تقلید'' حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہم اللہ جیسے اکابر علم کے مضامین شامل تھے، جبکہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی، مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی اور مولانا عبد الماجد دریا آبادی کی تقاریظ تھیں۔ الفرقان کی اس اشاعت نے منظر عام پر آنے سے قبل ہی ہندوستان بھر کے اہل علم کو اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا۔ ایک مرتبہ اشاعت کے بعد تھوڑے عرصہ میں ہی دوسرا ایڈیشن شائع کرنا پڑا۔ اس کے بعد سے غالباً اب تک خاص نمبر سہ بارہ کتابی صورت میں نہیں چھپا تھا۔ البتہ بعض کتب خانوں میں محض مطالعے کے لئے دستیاب تھا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے امام تھے۔ انہوں نے ہندوستان کی علمی روایت کو نہ صرف بدلا بلکہ ایک نیا آہنگ دیا۔ آپ کو کئی پہلوؤں سے اولیات کا شرف بھی حاصل ہے۔ آج برصغیر پاک وہند میں جو قرآنی اور حدیثی علوم کی بہار نظر آتی ہے...... یہ سب آپ اور آپ کے خانوادہ کی